

اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِلْعَالَمِيْنَ

رنگین تجویدی

نورانی قاعدہ

ادب الہامی

لاہور، پاکستان

تختی نمبر ۱ مفردات

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

ہدایات یہ حروف مفردات بنیاد ہیں اسی میں بچے کے تلفظ درست کروائیں اور حروف کے نقطے بھی یاد کروائیں سطر کے آخر سے دائیں اور اوپر سے نیچے اور نیچے سے اوپر کی طرف پڑھوائیں اگر اس تختی میں کمی رہی تو یاد رکھیے اس کا اثر بہت آگے تک جائے گا اور کمزور بنیاد پر اچھی عمارت ممکن نہیں۔

ا	ب	ت	ث	ج
ح	خ	د	ذ	ر
ز	س	ش	ص	ض
ط	ظ	ع	غ	ف
ق	ک	ل	م	ن
و	ہ	ء	ی	ے

(۱) مرکب حروف کو ایک ایک کر کے ان کی پہچان کروائیں مثلاً لا میں دائیں طرف والا ل ہے اور بائیں طرف والا الف (۲) ایک سی صورت والے حروف کے نقطے رو بدل کر کے یاد کروائیں مثلاً ب کا نقطہ اگر اوپر رکھ دیں تو کونسا حرف بن جائیگا اور ت کے نقطے نیچے لگا دیں تو کونسا حرف ہوگا۔ ت اور ق ش اور ث میں کیا فرق ہے۔ **نوٹ** بچے کی آسانی اور قاعدے کی خوبصورتی کیلئے پورے قاعدے میں سوائے موٹے حروف کے ہر حرف کو الگ رنگ دیا گیا ہے۔

ا	لا	لا	لا	لا
ل	لا	لا	لا	لا
ک	ک	ک	ک	ک
کا	کا	کا	کا	کا
ت	ت	ت	ت	ت
تا	تا	تا	تا	تا
ن	ن	ن	ن	ن
نا	نا	نا	نا	نا
س	س	س	س	س
سا	سا	سا	سا	سا

نخ	يخ	بخ	يم	بم
نم	تم	ثم	لي	مي
ني	تي	تي	نيل	تئل
بيل	يتل	نشل	نبن	بنن
تين	يتن	ثثن	ج	ح
خ	حث	خب	جت	تحت
يجب	بخت	ة	ه	به
يه	ته	نة	ه	يهب
بها	بهم	د	ذ	جد
خذ	سا	نرا	جرا	خنز

ر	ز	یر	تز	س
ش	سل	شل	ص	ض
ط	ظ	صب	طب	ضا
ظا	ع	غ	ء	عز
غر	صع	ضع	بعد	تغذ
أ	و	مئ	ف	ق
همزه بفتح الف	همزه بفتح واو	همزه بفتح یاء		
و	قو	فو	فقل	ققل
یف	م	م	حم	لم
	تیم	تیم		

تنبیہ اب بچے سے قرآن مجید کے حروف کی شناخت کروائیں اگر انکے تو اس تختی کو پھر سے خوب یاد کروائیں

تختی نمبر ۳۰ حروف مقطعات

حروف مقطعات کا طلبہ کو حفظ کرا دینا موجب برکت ہے

الْم	الْمَص	الر	الرَّ
كَمْ	كَمْ	طَه	طَسَم
طَس	طَس	حَم	ص
حَم	حَم	عَسَق	ق

تختی نمبر ۴ حرکات

ہدایات حرکات اس طرح یاد کروائیں کہ زیر اوپر سے زیر نیچے۔ پیش اوپر مڑا ہوا۔ حروف پر حرکات لگا کر بتلائیں۔ حرکات کو قطعاً کھینچنے نہ دیں۔ اتنا بھی جلدی نہ پڑھنے دیں کہ جھٹکا محسوس ہو اور مجہول بھی نہ ہونے دیں **تنبیہ** جس الف پر جزم یا کوئی حرکت ہو اسے ہمزہ کہتے ہیں حرکات کی تختی میں حروف کے خارج کی ترتیب کا لحاظ رکھا گیا ہے۔ لہذا بچے کو بتلائیں کہ یہ دواء یا تین حروف ط دت ایک ہی جگہ سے پڑھے جاتے ہیں اور انہی صفات کی وجہ سے الگ الگ پہچانے جاتے ہیں۔

--	--	--	--	--	--

ح	ح	ح	ع	ع	ع
خ	خ	خ	غ	غ	غ
ق	ق	ق	ق	ق	ق
ج	ج	ج	ج	ج	ج
ح	ح	ح	ح	ح	ح
ن	ن	ن	ن	ن	ن
ط	ط	ط	ط	ط	ط
ث	ث	ث	ث	ث	ث
س	س	س	س	س	س
ظ	ظ	ظ	ظ	ظ	ظ

ذ	ذ	ذ	ذ	ذ	ذ
ف	ف	ف	ف	ف	ف
ب	ب	ب	ب	ب	ب

تختی نمبر ۵ تنوین

ہدایات وزیر سہ دوشیز کو تنوین کہتے ہیں اسی تنوین کی تختی سے غنہ کرنے کی مشق کروائیں۔ غنہ ناک میں آواز چھپانے کا نام ہے۔ بچے کی آسانی کیلئے تنوین پر غنہ کرنے کا قاعدہ یوں سمجھائیں کہ تنوین کے بعد اگر ع ع ح غ خ ل د میں سے کوئی حرف آئے تو غنہ نہیں ہوگا ان کے علاوہ کوئی اور حرف آجائے تو غنہ ہوگا۔ **تنبیہ** بچے سے پوچھیں کہ یہاں غنہ کیوں ہے اور یہاں کیوں نہیں جواب میں پورا قاعدہ سنیں **تنبیہ** زیر کی تنوین میں الف کا نام نہ لیا جائے ایسے ہی یا کا بھی

مَّا	م	م	بَا	ب	ب
وَا	و	و	فَا	ف	ف
ثَا	ث	ث	ذِی	ذ	ذ
ظَا	ظ	ظ	زَا	ز	ز

سَا	سِ	سُ	صَا	صِ	صُ
مَهْ	تِ	تُ	دِی	دِ	دُ
گَا	طِ	طُ	رَا	رِ	رُ
نِ	نِ	نُ	لِ	لِ	لُ
ضَا	ضِ	ضُ	یَا	یِ	یُ
شَا	شِ	شُ	جَا	جِ	جُ
کَا	کِ	کُ	قَا	قِ	قُ
لَا	لِ	لُ	وَا	وِ	وُ
هَا	هِ	هُ	حَا	حِ	حُ
هَ	هَ	هَ	مَ	مَ	مَ

تختی نمبر ۶ مشق حرکات و تنوین

ہدایات یہاں سچے سچے کروائیں اور حرفوں کو ملانا خود بتلائیں۔ اگر بچے حروف یا حرکتوں کو صحیح طریقے سے نہ بتلا سکیں تو پچھلا پڑھا ہوا پھر سے دہرائیں۔ جب تک بچے خود سچے نہ کرنے لگیں آگے سبق ہرگز نہ دیں۔ اس اصول کو کبھی ترک نہ کریں ورنہ آپ کی محنت اور بچے کی عمر ضائع ہوگی۔ **تنبیہ** یہاں بھی غنہ کی مشق سابقہ طریقے پر کروائیں کہ تنوین کے بعد اگر ع ح غ خ ل ر آئے تو غنہ نہیں ہوگا۔ ان آٹھ حروف کے علاوہ کوئی اور حرف آ جائے تو غنہ ہوگا۔ **نوٹ** (ر) پر اگر زبر یا پیش ہو تو (ر) موٹی ہوگی اگر زیر ہو تو (ر) باریک پڑھیں گے۔

أَبَدًا	أَحَدٌ	أَخَذَ	أَذِنَ	أَمَرَ
أَنَا	بَخِلَ	بَرَرَةٍ	جَعَلَ	جَمَعَ
حَسَدَ	حَشَرَ	خَشِيَ	خَلَقَ	خُلِقَ
ذَكَرَ	رَفَعَ	رَقَبَةٍ	سُرَّرَ	سَفَرَةٍ
صُفًّا	وَسَطًا	طَبِقَ	طَبَقًا	طَوَى
عَبَسَ	عَدَلَ	عَلِقَ	عَمِدَ	عَنِيبًا

غَبْرَةٌ	فَعَلَ	قَتَرَةٌ	قَتَلَ	قَدَرٌ
قُرِئَ	قَسَمَ	كَبِدَ	كُتِبَ	كَسَبَ
كَفَرَ	كَفُّوا	لُبِدَا	لُمَزَتْ	لَهَبَ
مَسَدٍ	نَخَرَةٌ	وَجَدَ	وَسَقَ	وَقَبَ
وَلَدَ	وَهَبَ	هَبَزَتْ	هَدَى	

ہدایات کھڑی زیر کھڑی زیر الٹا پیش کو ایک الف کی مقدار کھینچ کر پڑھا جائے۔ کھڑا زیر الف مدہ کی جگہ کھڑی زیر یا مدہ کی جگہ اور الٹا پیش واو مدہ کی جگہ ہے۔

نوٹ حرکات کی تختی نمبر 4 سے موازنہ کروا کے پڑی اور کھڑی حرکات کا فرق خوب سمجھائیں

تنبیہ نون اور میم کے بعد آنے والے حروف مدہ کی آواز ناک میں جانے سے بچائیں مثلاً

نَا نَا ثَوَاتِي مَا مَوَا حِی میں الف واو اوری کی آواز ناک میں نہ جائے دیں بلکہ منہ کی خالی حصہ سے ادا کروائیں۔

خ	ث	ث	ج	د	ذ
ز	س	ش	ص	ض	ط
ظ	ف	ق	ک	ا	ھ
	و	ہ	ع		

تختی نمبر ۸ مدہ ولین

ہدایات حروف مدہ او ای یہ تینوں حروف مدہ کہلاتے ہیں اگر الف سے پہلے زیر ہو تو (الف مدہ) اور و ساکن سے پہلے پیش ہو تو (واو مدہ) ی ساکن سے پہلے زیر ہو تو (یائے مدہ) یہ حروف ایک الف کے برابر کھینچ کر پڑھے جاتے ہیں۔ جسے ماضی کہتے ہیں جیسے **بَا بُوَا بَی** اور ان حروف مدہ کے بعد اگر سبب مدہ مزہ اور سکون (اصلی) یا بیحد وقف ہو تو لمبی مدہ ہوگی جسے مد فرعی کہتے ہیں **تنبیہ** جزم کا دوسرا نام سکون ہے جس حرف پر سکون ہو اس حرف کو ساکن کہتے ہیں۔

بَا	بُوَا	بَی	تَا	تُوَا	تَی
ثَا	ثُوَا	ثَی	حَا	حُوَا	حَی
خَا	خُوَا	خَی	رَا	رُوَا	رَی

زَا	زُوَا	زِيْ	كَلَا	طُوَا	طِيْ
ظَلَا	ظُوَا	ظِيْ	فَا	فُوَا	فِيْ
هَا	هُوَا	هِيْ	يَا	يُوَا	يِيْ
ءَا	أُوَا	إِيْ	جَا	جُوَا	جِيْ
دَا	دُوَا	دِيْ	ذَا	ذُوَا	ذِيْ
سَا	سُوَا	سِيْ	شَا	شُوَا	شِيْ
صَا	صُوَا	صِيْ	ضَا	ضُوَا	ضِيْ
عَا	عُوَا	عِيْ	غَا	غُوَا	غِيْ
قَا	قُوَا	قِيْ	كَا	كُوَا	كِيْ
لَا	لُوَا	لِيْ	مَا	مُوَا	مِيْ

نَا نُوَا نِي وَا وُوَا وِي

حروف لیں ی اور واو ساکنہ سے پہلے زیر و فوقیہ حروف لیں کہلاتے ہیں ان کو پڑھتے وقت کھینچنے اور جھکا دینے سے اور جھول پڑھنے سے بچایا جائے۔ کیونکہ یہ حروف نرمی سے ادا ہوتے ہیں اس لئے ان کو لیں کہتے ہیں

تَو تِی ثَو ثِی دَو دِی

ذَو ذِی رَو رِی زَو زِی

سَو سِی شَو شِی صَو صِی

ضَو ضِی طَو طِی ظَو ظِی

لَو لِی نَو نِی اَو اِی

بَو بِی جَو جِی حَو حِی

خَو خِی عَو عِی غَو غِی

فَو فِی قَو قِی کَو کِی

مُلْكٌ ثَنَى طَغَى طَفَعُوا طَيْرًا

عَادَ عَلَى عَيْنٍ فِيهِ قَالَ

قَوْلٌ كَانَ كَيْدًا كَيْفَ نَوْجَ

لَيْسَ مَالًا نَارًا مَاءٌ وَيْلٌ

يَوْمٍ يَرَّةَ حَاسِدٍ حَافِظٌ

دَافِقٌ شَاهِدٍ عَابِدٌ عَائِلًا

غَاسِقٌ نَاصِرٌ وَالِدٌ أَعْوُذُ

أَكِيدُ يَخَافُ يَدُهُ يُقَالُ

تُرَبًّا حَسَابًا سُبَاتًا سِرَاجًا

سَلَمٌ شَدَادًا شَرَابًا صَوَابًا

طَعَامٍ	عَذَابٍ	عَطَاءٍ	غُثَاءٍ
كِتَابًا	كَرَامًا	إِبْسَاسًا	لِسَانًا
مَابًا	مَتَاعًا	مُطَاعٍ	مَعَاشًا
مَفَازًا	مِهْدًا	نَبَاتًا	وَفَاقًا
ثُبُورًا	رَسُولٍ	شُهُودٍ	قُعُودٍ
وُجُوهٌ	أَثِيمٌ	أَلِيمٌ	بَصِيرًا
خَبِيرًا	رَحِيقٌ	شَهِيدٌ	عَظِيمٌ
قَرِيبًا	كَرِيمٌ	فَحِيدٌ	مُحِيطٌ
نَعِيمٌ	يَتِيمًا	يَسِيرًا	رُويْدًا
قَرِيشٍ	عِيشَةٍ	أَلْمُودَةِ	

مَوْضُوعَةٌ مَوَازِينُ يَوْمِي

تختی نمبر ۱۰ سکون یعنی جزم

جزم کی صورت اور نام یاد کروائیں، ان سوالات کے جوابات بھی یاد کروائیں **سوال** جزم کیسا ہوتا ہے؟ **جواب** مڑا ہوا **سوال** جزم والے حرف کو کیا کہتے ہیں؟ **جواب** ساکن **سوال** جزم والا حرف کتنی مرتبہ پڑھا جاتا ہے؟ **جواب** پہلے حرف سے مل کر صرف ایک مرتبہ۔ اس تختی میں حروف کی صحت پر خاص خیال رکھا جائے ہم آواز حروف میں فرق خوب سمجھائیں۔ مثلاً، س، ص، یں اور ذ، ن، ظ، یں اور اسی طرح ت، ط اور ق، ک، میں فرق ہونا ضروری ہے۔ معذروں بچہ مجبور ہے کوشش جاری رکھی جائے۔

اَبُ	اِبُ	اُبُ	اَثُ	اِثُ
اُتُ	اَتُ	اِثُ	اُثُ	اَجُ
اِجُ	اُجُ	اَحُ	اِخُ	اُخُ
اَخُ	اِخُ	اُخُ	اَذُ	اِذُ
اُدُ	اَذُ	اِذُ	اُذُ	اَسُ
اِسُ	اُسُ	اَزُ	اِزُ	اُزُ

اُس	اِس	اُس	اَش	اِش
اُش	اَض	اِض	اُض	اَض
اِض	اُض	اَط	اِط	اُط
	اَط	اِط	اُط	اِط

تختی نمبر ۱۱ مشق سکون

سوال: نون ساکن اور ثوین پر غنہ کب ہوتا ہے۔ جواب: جب ان کے بعد کوئی حرف حلقی ء ہ ع ح یخ
 خ اور ل نہ ہو **سوال:** راہ ساکن (ر) کب موئی ہوتی ہے؟ جواب: جب اس سے پہلے یا ئے ساکن نہ ہو
 یا اس سے پہلے زیر اصلی اسی کلمہ میں نہ ہو اور اگر رائے ساکن کے بعد اسی کلمہ میں حرف مستعلیہ ہو تو ہر حال
 میں پر یعنی موئی ہوگی۔ اگر پہلے ہو تو اختیار ہے حروف مستعلیہ یعنی موئے حروف یہ ہیں ص ض ط ظ
 ح ع ق **علامات وقف** ○ وقف تام (ص) وقف لازم۔ (ط) وقف مطلق (ج) وقف جائز (س) سکتے
 سانس نہ نونے (وقفہ) ذرا لمبا سکتے (ز) وقف مجوز (لا) پر اگر مجبوراً وقف کرنا پڑے تو کچھ سے ملا کر پڑھو۔
 لا کے بعد سے ابتدا نہ کرو۔ **نوٹ:** ہر کلمہ کے آخر میں بچے کو وقف کرنا سیکھائیں۔

اَنْتَ اِهْدِ بَعْدُ بَطْشَ سَعَى
 كُنْتُ لَسْتُ اَمْرٍ بَرْدًا جَمْعًا

حَبْلٌ خُسِرَ خَلْقًا سَبِيحًا سَبِيحًا

شَأْنٌ صُبْحًا ضَبْحًا عَبْدًا

عَدْنٍ عَشْرٍ عَصْفٍ غَرْقًا غُلْبًا

فَصْلٌ قَدْ حَا قَضِبًا كَأْسًا كَدْ حَا

لَغْوًا مِسْكٌ نَخْلًا نَشْطًا نَفْسٍ

نَقْعًا يُسْرًا أَبْقَى تَرْضَى تَنْسَى

يَخْشَى يَسْعَى يَتَلَوْا يَدْعُوْا تَجْرِيْ

يَهْدِيْ يُغْنِيْ أَلْقَتْ أَمْهَلْ إِقْرَأْ

فَارْغَبْ فَاَنْصَبْ وَانْحَرْ أَخْرَجْ

أَرْسَلَ أَغْطَشَ أَفْلَحَ أَكْرَمَ

اللَّهُمَّ أَنْشُرْ أَنْقَضْ دَمْدَمَ
 عَسْعَسٍ أَعْبُدْ نَعْبُدْ يَخْرُجْ
 يَحْسَبُ يَشْرِبُ يَشْهَدُ تَرْهَقُ
 تَعْرِفُ أَقْسِمُ يُبَيِّئُ يُنْفَخُ
 يَنْقَلِبُ يُوسُوسُ ثَقُلْتُ حُشِرْتُ
 سَطَحْتُ كُشِطْتُ نُشِرْتُ
 نَصِبْتُ أَثَرْنَ وَسَطَنْ فَرَعْتُ
 تَأْتُونَ يُسْقَوْنَ يَفْعَلُونَ
 يَعْمَلُونَ يَعْلَمُونَ يَضْحَكُونَ
 يَكْسِبُونَ يَدْخُلُونَ يَنْظُرُونَ

تَعْبُدُونَ أَنْعَمْتَ أَنْذَرْنَا
أَنْزَلْنَا خَلَقْنَا رَفَعْنَا وَضَعْنَا
نُطْفَةٍ عِبْرَةٌ نَزَجْرَةٌ تَذَكُّرَةٌ
مُسْفِرَةٌ مُؤَصَّدَةٌ ۝ مَسْغَبَةٌ
مَقْرَبَةٌ مَثْرَبَةٌ تَضْلِيلٌ تَقْوِيمٌ
تَكْذِيبٌ تَسْذِيمٌ ۝ مَسْكِينًا
مَمْنُونٌ مَحْفُوظٌ مَخْتُومٌ مَسْرُورٌ ۝
مَشْهُودٌ أَبْوَابًا مَصْفُوفَةٌ أَزْوَاجًا
أَشْتَاتًا إِطْعَمَ أَعْنَابًا أَفْوَاجًا
أَفَافًا ۝ قُرْآنُ الْحَمْدِ وَالْفَجْرِ

وَالْفَتْحُ وَالْعَصْرِ مِنَ الْمُعْصِرَاتِ

مَعَ الْعُسْرِ مَا الْقَارِعَةُ ۖ وَإِذَا

الْهُوءُ دَعَتْ يَنْظُرُ الْمَرْءُ كَالْفَرَاشِ

الْمَبْتُوثِ كَالْعِهْنِ الْمَنْفُوشِ ۖ

لَيْلَةُ الْقَدْرِ أَخْرَجَتِ الْأَرْضُ

مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ عِنْدَ ذِي

الْعَرْشِ يَمْنَعُونَ الْمَاعُونَ ۖ وَهُوَ

الْغَفُورُ الْودُودُ ذُو الْعَرْشِ الْمَجِيدُ

لَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ فِي أَحْسَنِ

تَقْوِيمٍ ۖ أَعْطَيْنَاكَ الْكَوْثَرَ ۖ آلُ الْ

تختی نمبر ۱۲ تشدید

ہدایات: بچوں کو ان سوالات کے جوابات یاد کرائے جائیں **سوال** تین دندانے والے کو کیا کہتے ہیں۔ **جواب:** تشدید سوال: تشدید والے حرف کو کیا کہتے ہیں **جواب** مشد۔ **سوال** تشدید والا حرف کتنی مرتبہ پڑھا جاتا ہے؟ **جواب** دو مرتبہ ایک مرتبہ پہلے حرف سے مل کر دوسری مرتبہ خود **سوال** مشد کو کس طرح پڑھتے ہیں؟ **جواب** مغلوبی کے ساتھ ذرا رک کر۔

اَبَ	اِبَ	اُبَ	اَبَ	اِبَ
اَبُ	اِبُ	اُبُ	اَبُ	اِبُ
اَبِ	اِبِ	اُبِ	اَبِ	اِبِ
اَبَہ	اِبَہ	اُبَہ	اَبَہ	اِبَہ
اَبِہ	اِبِہ	اُبِہ	اَبِہ	اِبِہ
اَبُہ	اِبُہ	اُبُہ	اَبُہ	اِبُہ
اَبِہ	اِبِہ	اُبِہ	اَبِہ	اِبِہ

كَذَّبَ نَعْمَ يَظُنُّ يَحْضُ جَنَّةٍ

ذَرَّةٍ قُوَّةٍ كَرَّةٍ سَعَّرَتْ قَدَّ مَتٍ

كَذَّبَتْ زُوجَتْ سُجَّرَتْ فُجَّرَتْ

سُيِّرَتْ عُطِّلَتْ كُورَتْ تَطَّلِعُ

تُحَدِّثُ نُسِرُهُمُ الْبَيِّنَةُ

قَدِيمَةُ عَشِيَّةٍ مُذَكَّرُ أَيْكَانَ

إِيَّاكَ يَلَهُ تَجَلَّى تَصَدَّى تَزَكَّى

تَوَلَّى تَوَابَا ۝ ثَجَّاجًا غَسَّاقًا

فَعَالَ كَذَا أَبَا وَهَاجًا مُبَدَّدَةً ۝

مُكَرَّمَةٌ مُطَهَّرَةٌ وَالسَّمَاءُ

وَالْتَّرَآيِبِ وَالنُّشْطِ وَالزُّرْعِ

وَالشَّيْخِ فَالسَّابِقِ فَالْمُدْبِّرِ

تُبْلَى السَّرَّاءِ فَهَلِ الْكُفْرَيْنِ

بِالْخُنُسِ الْجَوَارِ الْكُنُسِ ۝

إِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ ۝

اگر یہ نورانی قاعدہ آپ نے بچے کو پوری محنت کے ساتھ بچہ اور رواں دونوں طرح خوب یاد کروا دیا۔ تو انشاء اللہ یہ محنت آپ کی رنگ لائے گی۔ اور قرآن کریم کو بچہ آسانی سے پڑھ سکے گا۔

تختی نمبر ۱۴ مشق تشدید مع سُلُون

مَرُّوْا رَبِّيْ مُدَّتْ حُقَّتْ خَفَّتْ

تَبَّتْ تَخَلَّتْ قَدَّ مَتُّ وَالصُّبْحُ

وَالشَّمْسُ وَالشَّفْعُ بِالصَّبْرِ ۝

وَالصَّيْفِ وَاللَّيْلِ وَالنَّيِّينَ وَالزَّيْتُونَ

سَجَّيْلٍ سَجَّيْنٍ مُنْفَكِّينَ فَإِنَّ

الْجَنَّةَ لِحُبِّ الْخَيْرِ إِذَا السَّمَاءُ

انْشَقَّتْ مَا الظَّارِقُ النُّجُومِ الثَّاقِبُ

مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ۝

تمت نختی نمبر ۱۵ تشدید مع تشدید

يَزْكِي يَذْكُرُ الْهَدَّ ثُرُ الْهَزْمَلُ

عَلَّيْنِ ۝ عَلَيُّونَ ۝ إِنَّ الَّذِينَ

إِلَّا الَّذِينَ مِنْ شَرِّ النَّفَّاثَاتِ

فَعَالَ لِمَا يُرِيدُ ۝

تختی نمبر ۱۶ تشدید بعد حروف مدہ

نیچے کو نیچے یوں کروائیں ضاد الف لام زبر ضال لام دوزبر لا (ضالاً) واو صاد زبر (روض صاد فاکھڑی زبر صافت فاکھڑی زبر فا والصف تازبروت (والصفت)

ضالاً دآبۃ حآجک حآجوک

اضالون ولا الضالین ائحآجونی

ولا تحضون والصفیت جآآت

الصآخۃ فاذا جآآت الطآمۃ

الکبریٰ

خاتمہ اجرائے قواعد

(۱) اگر نون ساکن و تنوین کے بعد اگلے کلمہ میں حروف یرملون (ی ر م ل و ن) میں سے کوئی حرف ہو تو (لام) اور (را) میں بلا غنہ باقی چار حرفوں میں غنہ کے ساتھ ادغام ہوگا۔ بچوں کو یوں سمجھائیں کہ تشدید سے پہلے جزم والے حرف کو اکثر نہیں پڑتے جیسے (مسن ربک) (۲) تنوین کے بعد ہمزہ وصل ہو تو وہاں ایک نون کے نیچے زیر لگا کر اگلے حرف سے ملاتے ہیں اور تنوین کی جگہ صرف ایک حرکت باقی رہ جاتی ہے اس کو نون قطعی کہتے ہیں

تنبیہ زبر کی تنوین میں جو الف لکھا جاتا ہے وہ پڑھا نہیں جاتا (۳) نون ساکن یا تنوین کے بعد (ب) آجائے تو یہ دونوں میم بن جاتے ہیں۔ اور ان پر غنہ بھی ہوتا ہے (۴) میم ساکن کے بعد (ب یا م) آجائے تو م ساکن میں غنہ ہوگا۔ (۵) لفظ اللہ کے لام سے پہلے زیر ہو تو لام ہار یک ہوگا۔ جیسے (بِسْمِ اللّٰهِ) اور اگر لام سے پہلے زبر یا پیش ہو تو لام موٹا ہوگا جیسے (اللّٰهُ نَارُ اللّٰهِ)

جَزَاءُ الْمَلِكَةِ إِنَّا أَعْطَيْنَا لَیْنًا

إِیَّاہُمْ خَیْرًا یَّرْہُ شَرًّا یَّرْہُ ۝

مِیقَاتِنَا یَوْمَ فَمَنْ یَعْمَلْ یَوْمَئِذٍ

یَصْدُرُ النَّاسُ مِنْ رَّبِّکَ رَسُوْلٌ

مِّنَ اللّٰهِ صُحُفًا مُّطَهَّرَةً صَفَاطًا

یَتَّکَلِّمُوْنَ قُلُوْبَ یَوْمَئِذٍ وَاجْفَہُ

اَبْصَارُہَا سِرَاجًا وَهَاجًا ۝ وَانْزَلْنَا

اُکْلًا لِّمَآءٍ وَتُحِبُّوْنَ الْمَالَ حُبًّا

جَهَنَّمَ غُشَاءً أَخْوَى مُعْتَدٍ أَثِيمٍ

إِذَا تَنَازَلْنَا نَزَارًا حَامِيَةً ۖ تُسْقَى مِنْ

عَيْنٍ إِنْشَاءً ۖ مَنْ بَخِلَ لِيُنْبَذَنَّ

مَنْ بَعْدَ مَنْ بَيْنَ الصُّلْبِ لَسْفَعًا

بِالنَّاصِيَةِ بَذَنَّهُمْ مُطَهَّرَةً ۖ

بِأَيْدِي سَفَرَةٍ كِرَامٍ بَرَرَةٍ ۖ هُمْ

فِيهَا لَكُمْ دِينُكُمْ وَلِي دِينٍ ۚ إِنَّ

رَبَّهُمْ بِهِمْ تَرْمِيهِمْ بِحِجَارَةٍ

لَهُمْ مَا يَشَاءُونَ مِنْهُمُ اللَّهُمَّ

تَسَمَّى بِالْخَيْرِ ۚ

یہ کلمات وہ ہیں جو موافق رسم خط قرآن مجید کے لکھنے میں اور طرح ہیں اور پڑھنے میں اور طرح

نمبر شمار	لکھنے کی صورت	پڑھنے کی صورت	نام سورت	نمبر شمار	لکھنے کی صورت	پڑھنے کی صورت	نام سورت
۱	اَنَا	اَنَّ	نہر جہنم	۱۲	لَنْ تَدْعُوَا	لَنْ تَدْعُوَا	الکہف
۲	يَبْطِطُ	يَبْطِطُ	البقرة	۱۳	لِشَاْنِي	لِشَاْنِي	الکہف
۳	اَفَاَيْنَ	اَفَاَيْنَ	آل عمران	۱۴	لَكِنَّا	لَكِنَّا	الکہف
۴	لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ	لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ	الانبياء	۱۵	لَا اَذْبَحْنٰهُ	لَا اَذْبَحْنٰهُ	النمل
۵	تَبٰوَا	تَبٰوَا	المائدة	۱۶	لَا اِلٰهَ اِلَّا الْبَحِيْمُ	لَا اِلٰهَ اِلَّا الْبَحِيْمُ	القصص
۶	بِطْطَة	بِطْطَة	الاعراف	۱۷	لِيَبْلُوَا	لِيَبْلُوَا	محمد
۷	مَلَاَيْه	مَلَاَيْه	الاعراف	۱۸	تَبْلُوَا	تَبْلُوَا	محمد
۸	لَا وَضَعُوَا	لَا وَضَعُوَا	التوبة	۱۹	لَا اَنْتُمْ	لَا اَنْتُمْ	الحشر
۹	ثَمُوَا	ثَمُوَا	هود	۲۰	سَلَا سَلَا	سَلَا سَلَا	الذہر
۱۰	لِيَرْبُوَا	لِيَرْبُوَا	الروم	۲۱	قَوَارِيْرَا	قَوَارِيْرَا	الذہر
۱۱	لِشَلُوَا	لِشَلُوَا	الزمر	۲۲	مَلَاَيْهْمُ	مَلَاَيْهْمُ	یونس

تلاوت میں یہ خوبیاں ہونی چاہیں

ترتیل — یعنی ٹھہر ٹھہر کر قرآن پڑھنا
تہمین — یعنی حرف کو صاف پڑھنا
تفہیم — یعنی حرف کو ہموار کر کے پڑھنا
تقسیم — یعنی عرب کے موافق معجم کے پڑھنا
تجوید — یعنی حروف کو غار سے مع صفات کے ادا کرنا
تزیل — یعنی حرفوں کو ہموار کر کے پڑھنا
توقیر — یعنی خوشام و مضبوط اور وقار کے ساتھ پڑھنا

تلاوت میں ان عیبوں سے بچنا لازم ہے

زحید — عذر حرکت میں آواز کو بڑا کرنا
عطش — حرکات کا پھر ادا کرنا
فحش — جلدی کرنا، جس میں حرف جدا جدا بگڑے لگیں
عظمن — یعنی بگڑتی آواز سے پڑھنا
نہیر — حرف کے ساتھ ہمزہ ملا دینا
تطویل — حرکات و اداات کو حد سے زیادہ طویل کرنا
بہر — مختلف کو مشدود یا مشدود کو مختلف کرنا
زحور — گھٹا گھٹا لہجے، چھوٹا، توجی یا توجی سے بڑھ کر
زحور — آواز چھوٹا، گھٹا، توجی سے بڑھ کر
زحور — ہمزہ کو گھٹا کر ساتھ توجی کر کے پڑھنا
زحور — بے صوابی اور غلط کرنا
زحور — حرف کو چھوٹا کرنا
زحور — حرف کے ساتھ ہمزہ ملا دینا
زحور — حرف کو بڑا کرنا
زحور — حرف کو بڑا کرنا
زحور — حرف کو بڑا کرنا